IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(APPELLATE JURISDICTION)

PRESENT:
MR. JUSTICE IFTIKHAR MUHAMMAD CHAUDHRY, CJ
MR. JUSTICE MUHAMMAD NAWAZ ABBASI

HUMAN RIGHTS CASE NO. 4787 OF 2006
(Complaint by Khurshida Bibi)

On Court Call: Sh. Zamir Hussain, ASC
Mr. M.S. Khattak, AOR (on behalf of Chairman WAPDA)

Date of Hearing: 12.10.2006

ORDER

Mr. Zameer Sheikh, ASC, learned counsel appearing for WAPDA has stated that a sum of Rs. 3,32,653/- and 2,70,447/- has been paid to the complainant in respect of pension and other dues and due to some audit objection, 20% of the pensionary benefits, have been retained which shall be paid in due course of time. We may observe that Rab Nawaz, husband of complainant Mst. Khurshida Bibi, has died and she, a widow, is not in any manner responsible for the removal of the objections in question. We, therefore direct that WAPDA authorities shall immediately release 20% remaining pensionary benefit and after making payment to the widow, send a report within seven days to the Registrar of this Court for our perusal in chamber. Disposed of.

Islamabad
12.10.2006
Iftikhar
17/10/07

4787

(1)

بخدمت جناب صد احترام چیف جسٹس آف سپریم کورٹ آف پاکستان

SECY TO HCJ
No. 90
28/9

مضمون:- فوت شدہ خاوند کا پنشن ——— پانچ سال گزر گئے

جناب عالی!

میں ایک بیوہ اور سات بچوں کی ماں آپ کے اعلیٰ عدالت میں اپنا فریاد صد احترام کے ساتھ پیش کرتی ہوں۔ اس امید کی کرن کے ساتھ کہ مجھے انصاف اور میرے بچوں کو حق دلایا جائیگا اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپکے بچوں کو حفظ و امان میں رکھے۔

جناب عالی!

میرے خاوند مرحوم ربنواز سکندر ملک عہدہ واپڈا میں بحیثیت لائن سپرنٹنڈنٹ پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی میں، ہزارہ ڈویژن میں تعینات تھے۔

میرے مرحوم شوہر دوران ملازمت نومبر 2001ء کو ہیپاٹائٹس "سی" کی وجہ سے وفات پاگئے۔

جناب عالی!

انکے وفات کے بعد سے پانچ سال چار مہینے گزر گئے ابھی تک مجھے اور میرے بچوں کو انکی پنشن نہیں ملی۔

جناب والا!
ان پانچ سالوں میں، میں نے تمام اعلیٰ افسران کا دروازوں پر دستک دی، لیکن مجھے میرا حق نہیں ملا۔ PESCO کے چیف ایگزیکٹو اور دوسرے افسران بے حس ہو چکے ہیں۔ انکے بے حسی کا یہ حال ہے کہ جب ان سے پنشن کیلئے رابطہ کیا، تو انہوں نے جعلی اور بوگس آڈٹ پیروں کا الزام لگا دیا۔

جناب والا!
میرے شوہر تو اب وفات پا چکے ہیں، میں اور میرے بچے یہ جعلی اور بوگس آڈٹ پیرے جن کا نہ کوئی سر ہے نہ پیر، کلیئر نہیں کر سکتے۔

جناب والا!
ان پانچ سالوں میں، میں مندرجہ ذیل اعلیٰ احکام کا دروازوں پر دستک دے چکی ہوں لیکن ابھی تک مجھے اور میرے بچوں کو حق نہیں ملا۔
(1) چیف ایگزیکٹو PESCO پشاور
(2) وفاقی وزیر برائے پانی و بجلی
(3) وفاقی محتسب ڈی آئی خان برانچ
وفاقی محتسب کے پاس ایک سال سے کیس جمع کیا ہوا ہے۔ لیکن واپڈا کے طرف سے کوئی آفیسر پیش ہوتا ہی نہیں۔ اور میں

(3) (6)

چکر لگا لگا کر تنگ آچکی ہوں۔

منسٹر کمپلینٹ سیل کے خط بحوالہ نمبر 0371/07/CompCell تاریخ 20-04-2005
چیف ایگزیکٹو PESCO کو بالکل صاف لکھا گیا ہے، کہ بغیر کسی دیر کے
فیملی پنشن مجھے ادا کی جائے (کاپی لف ہے) اور آڈٹ پارٹی
کو منسٹر کمپلینٹ سیل کا خط بطور حوالہ پیش کیا جاتا۔

لیکن جناب والا!
شاید اس محکمے کے افسران اپنے آپ کو بڑی ذمہ سمجھتے ہیں
انکے کانوں پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

جناب والا! مجھے سمجھ نہیں آتا، میں کس کے پاس جاؤں، کس سے اپنے بچوں
کا حق مانگوں۔ میرے اوقات اتنے برے ہیں کہ میں وفاقی محتسب
کے فیصلے کیلئے ایک سال اور انتظار کروں۔ میرا اور میرے بچوں
کا گزر اوقات کس طرح ہوتا ہے اللہ جانتا ہے۔

جناب والا! آپ کے کئی فیصلے دیکھ کر اور صرف درخواستوں پر ایکشن
سے مجھے امید کی کرن نظر آگئی۔ میرے بچوں کا مستقبل تاریک
ہونے سے بچائیں۔ مجھے انصاف دلائیں۔

جناب والا!

اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپکے بچوں کو حفظ و امان میں

میں رکھے۔ میرے بچوں کو ظالم افسران سے حق دلا دیں

PESCO کی راشی انتظامیہ میرے مرحوم شوہر کی پنشن ادائیگی

کے لئے رشوت کی توقع رکھتے ہیں۔

دعا گو!

خورشیدہ بی بی

خورشیدہ بی بی

تاریخ: 20 ستمبر 2006

(20-09-06)

بیوہ ـــ [illegible]

ساکنہ سید خیل تحصیل و ڈاکخانہ [illegible]

ضلع لکی مروت